حضرت مسیح علیہ السلام کی عزت

کون کرتا ہے؟

مسلمان یا عیسائی

اسلامی مشن سنت نگر لاہور

مسلمان	مسیحی
(۱) حضرت مسیح علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ "بے شک مسیح ابن مریم اللہ کے رسول اور اس کے ایک کلمہ کی پیدائش ہیں۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے مریم تک پہنچایا تھا اور وہ اللہ کی طرف سے ایک جان ہیں" (قرآن کریم ۔ سورۃ النساء)	(۱) (الف) اناجیل متی اور لوقا بتلاتی ہیں کہ یسوع مسیح یوسف نجار کا بیٹا تھا۔ چنانچہ متی باب ۱ سطر ۱۶ میں یسوع مسیح کا شجرہ نسب یوں ہے:۔ "یسوع بن یوسف بن یعقوب۔۔" اور لوقا باب ۳ سطر ۲۳ میں اس طرح ہے "یسوع بن یوسف بن عیلی۔۔۔" ذرا غور کیجیے کہ مفروضہ باپ تو یوسف ہوا۔ دادا کون ۔۔۔؟ یعقوب یا عیلی کیا یہ حضرت مسیح کی تعظیم ہے؟
ان کا کوئی شجرہ نسب ہی نہیں وہ تو بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ اس لئے ان عورتوں کا کسی قسم کا تعلق یا رشتہ ان کے ساتھ ہو ہی نہیں سکتا۔	(ب) انجیل متی میں مسیح کے شجرہ نسب میں چار عورتوں کے نام بھی شامل ہیں۔ جو بائبل کی رُو سے فاحشہ تھیں۔ ان کے نام تمر۔ راحب۔ بت شبع اور روت ہیں (کیا یہ باعث عزت ہے؟)

مسیحی

(۲) یسوع مسیح کو صلیب پر لٹکایا گیا
اور سولی پر انہوں نے جان دی
(ہر چہار انجیل)

بائبل مقدس کا فیصلہ

"ملعون ہے وہ جسے پھانسی
ملتی ہے"۔ (استثنا ۲۱: ۲۳)

"ملعون ہے وہ شخص جو سولی
پر لٹکا"۔ (گلیتوں ۳: ۱۱-۱۳)

پھر غور کیجئے۔ عیسائیوں نے مسیح
کی یہ عزت کی کہ انہیں بائبل
کی رو سے بنا دیا

(۳) (ا) دوسرے اور تیسرے پہر کے قریب
انہوں نے بڑی زور سے چلا کر کہا
"ایلی ایلی لما شبقتنی" اے میرے خدا
اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا

(ب) اس پر پیلاطس نے یسوع کو کوڑے
لگوائے اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج
پہنا کر اس کے سر پر رکھا۔ اور اسے
ارغوانی پوشاک پہنائی (یوحنا ۱۹)

مسلمان

۲۔ فی الواقعہ انہوں نے نہ اسے قتل کیا
اور نہ صلیب پر چڑھایا
بلکہ معاملہ ان کے لیے
مشتبہ کر دیا گیا۔

انہوں نے مسیح کو یقین کے
ساتھ قتل نہیں کیا۔ بلکہ
اللہ نے اس کو اپنی طرف
اٹھا لیا۔

اللہ بڑا زبردست طاقت
رکھنے والا اور حکیم ہے"
(النساء: ۱۵۶)

مسیحی

اور اس کے طمانچے بھی مارے"
(یوحنا ۲۵-۲۷)

(ج) اور اس پر تھوکا اور وہی سرکنڈے لے کر اس کے سر پر مارنے لگے۔ اور جب اس کا ٹھٹھا کر چکے تو چوغہ کو اس پر سے اتار کر اور اسے مصلوب کرنے کو لے گئے"
(متی ۲۷: ۳۱)

(د) "مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا۔ اس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا۔ کیونکہ لکھا ہے۔ جو کوئی لکڑی پہ لٹکایا گیا۔ لعنتی ہے" (گلتیوں ۳: ۱۳)

(۳) ایک سپاہی نے اس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اس سے خون نکلا
(یوحنا ۱۹: ۳۴)

(۴) "راہ چلنے والے سر ہلا ہلا کر اس پر لعن طعن کرتے اوروں کو بچایا اپنے تئیں نہیں بچا سکتا۔ اے مقدس کے ڈھانے والے اگر

مسلمان

برخلاف ازیں مسلمانوں کا ایمان ہے کہ یہ تمام باتیں اور بجز وغیرہ جو حضرت مسیح سے منسوب ہیں۔ ان پر اتہام ہیں وہ اللہ کریم کے عظیم نبی تھے۔ کوئی طاقت ان کی نہ بے عزتی کر سکتی تھی نہ انہیں سولی پر چڑھا سکتی تھی

"پھر کفر میں اتنے بڑھے کہ مریم پر سخت بہتان باندھا اور خود کہا ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم کو قتل کیا حالانکہ فی الواقع انہوں نے اس کو قتل کیا نہ اسے صلیب چڑھایا بلکہ معاملہ ان کے لئے مشتبہ کر دیا گیا۔ انہوں نے مسیح کو یقیناً قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی طرف اٹھا لیا۔"

القرآن
(سورۃ النساء آیت ۱۵۶)